امدادی مواد برائے اساتذہ

(میعادِ اوّل)

انشا پردازی کے موضوعات

جماعت ہشتم کے لیے انشا پردازی کے کچھ موضوعات دیے جا رہے ہیں۔ اساتذہ کرام اِن موضوعات پر تحریری مشق کروانے کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے مزید موضوعات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	مضامین	خطوط	مکالمہ
۱	پہاڑی مقام کی سیر	آپ کچھ کتابیں بذریعہ ڈاک منگوانا چاہتے ہیں۔ پبلشر کے نام خط لکھیں۔	ہوٹل پر کام کرنے والے ملازم اور ایک بھکاری لڑکے کے درمیان مکالمہ لکھیں۔
۲	دہشت گردی اور ملکی سالمیت	دوست کے نام خط لکھ کر اُسے اپنے بچپن کی کسی دلچسپ شرارت کے بارے میں بتائیں۔	قلی اور مسافر کے درمیان اُجرت کم دینے کے حوالے سے مکالمہ لکھیں۔
۳	ٹریفک جام	آپ کا دوست اُردو میں کافی کمزور ہے۔ خط لکھ کر اُسے اُردو بہتر کرنے کی تجاویز دیں۔	انکم ٹیکس آفیسر اور پراپرٹی ڈیلر کے درمیان مکالمہ لکھیں۔
۴	اچھی کتاب بہترین دوست ہے	آپ نے پچھلے ہفتے ہفتہ صحت وصفائی منایا۔ دوست کو خط لکھ کر اُسے اِس کی اہمیت بتائیں۔	دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔ ایک اپنی کار جبکہ دوسرا اسکول بس میں آتا ہے۔
۵	آخر اِس بڑھتی ہوئی آلودگی کا ذمہ دار کون؟	دوست کے نام خط لکھ کر بتائیں کہ آپ ٹریفک حادثے میں بال بال کیسے بچے؟	دو دوستوں کے درمیان امتحانات کی تیاری کے حوالے سے مکالمہ لکھیں۔
۶	کمپیوٹر کی ایجاد رحمت یا زحمت	وزیرِ تعلیم پاکستان کے نام خط تحریر کیجیے اور ملک میں تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز دیجیے۔	کرکٹ کھیلتے ہوئے آپ سے پڑوسی کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ پڑوسی سے ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔
۷	اگر میں وزیرِ اعظم بن جاؤں	خالہ جان کے نام خط لکھیں اور اُنہیں اپنی امّی کی دن بدن گرتی ہوئی صحت کے بارے میں بتائیں۔	اپنے والد یا والدہ اور اُستاد کے درمیان ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔
۸	حقوق العباد	اپنے قلمی دوست کے نام خط لکھیں اور اُسے اپنے روزمرہ معمولات کے بارے میں بتائیں۔	موبائل فون کی خوبیوں اور خامیوں کے حوالے سے گفتگو

نمبرشمار	رپورٹ نویسی	تبصرہ نویسی
۱	سکول میں منعقد ہونے والے کتاب میلے کے بارے میں رپورٹ	آج کل ہرانسان مادہ پرستی کا شکار ہوگیا ہے۔ تبصرہ کریں۔
۲	یومِ تکبیر کے سلسلے میں ہونے والی تقریب کے بارے میں رپورٹ	ہمارے ملک میں غربت اور مہنگائی ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔ تبصرہ کریں۔
۳	سکول کی لائبریری میں اُردو کی کتابوں میں اضافے کی رپورٹ	نصاب میں شامل اپنی کسی پسندیدہ کہانی پر تبصرہ کیجیے۔
۴	دہشت گردی کے سبب شہر کے اندرونی اور بیرونی راستے بند کرنے کے حوالے سے رپورٹ	''علم ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت برستی ہے۔'' تبصرہ کیجیے۔
۵	موسلا دھار بارشوں سے شہر میں ہونے والی تباہی کے بارے میں رپورٹ	اخباری خبر ''تیز رفتار بس کی زد میں آکر راہ گیر جاں بحق ہوگیا۔'' تبصرہ کیجیے۔
۶	سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کو جدید سہولیات میسر نہ ہونے کے بارے میں رپورٹ	اخباری خبر ''ملاوٹ شدہ مرچیں فروخت کرنے والے تین دُکاندار گرفتار۔'' تبصرہ کیجیے۔
۷	شادی بیاہ پر بے جا اصراف اور نمود و نمائش کی رپورٹ	نصاب میں شامل اپنی کسی پسندیدہ نظم پر تبصرہ کیجیے۔
۸	کسی ادبی تقریب میں شرکت کی رپورٹ	''آج کل انسانوں کی جگہ مشینوں نے لے لی ہے۔'' آپ کی کیا رائے ہے؟

پراجیکٹ

۱۔ پاکستان کے قدرتی وسائل

۲۔ سی پیک

۳۔ پاکستان میں خشک سالی سے متاثرہ علاقے

نصابی فہرستیں برائے جماعت ہشتم

نمبرشمار	واحد	جمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	قدر	اقدار	قاری	قاریہ	رفیق	رقیب	حرارت	تپش
۲	موج	امواج	زمیندار	زمیندارنی	صادق	کاذب	مشّاق	ماہر
۳	شے	اشیاء	چوہدری	چوہدرائن	اتفاق	نفاق	بزم	محفل
۴	صنف	اصناف	ادیب	ادیبہ	بقا	فنا	یکسر	بالکل
۵	وفد	وفود	زوج	زوجہ	ترقی	تنزلی	عار	شرم
۶	ورق	اوراق	وارث	وارثہ	گذشتہ	پیوستہ	امر	حکم
۷	مثل	امثال	طبیب	طبیبہ	آمد	روانگی	خلوت	تنہائی
۸	نوع	انواع	سسر	ساس	گل	خار	جھنڈا	علم
۹	ولی	اولیاء	شیخ	شیخانی	اعلانیہ	خفیہ	رحمان	رحیم
۱۰	زیارت	زیارات	مغل	مغلانی	زبانی	تحریری	خفیف	معمولی
۱۱	مقبرہ	مقابر	ملک	ملکانی	ظاہر	باطن	نرغہ	گھیرا
۱۲	تخیل	تخیلات	بھنگی	بھنگن	خام	پختہ	شک	شبہ
۱۳	امکان	امکانات	بندہ	بندی	پُرپیچ	آسان	دبیز	موٹی
۱۴	حضرت	حضرات	بنگالی	بنگالن	غالب	مغلوب	فہم	سمجھ
۱۵	بقیہ	بقایا	بے چارہ	بے چاری	طول	عرض	ماہ	ماہتاب

نمبرشمار	واحد	جمع	جمع الجمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱۶	حکم	احکام	احکامات	دیور	دیورانی	رہبر	رہزن	مجرم	گناہ گار
۱۷	فتح	فتوح	فتوحات	پارسی	پارسن	سفر	حضر	آزمانا	پرکھنا
۱۸	رقم	رقوم	رقومات	پری زاد	پری	جدت پسند	قدامت پسند	آرائش	سجاوٹ
۱۹	رکن	ارکان	اراکین	مسافر	مسافرہ	فاتح	شکست خوردہ	پیروی	تقلید
۲۰	دوا	ادویہ	ادویات	عابد	عابدہ	حقیقی	فرضی	ندا	آواز

نوٹ: جماعت ہشتم میں قواعدی فہرستوں کی تعداد ۲۰ ہے مزید الفاظ کے لیے قندیل ادب کی قواعدی فہرستوں کا استعمال یقینی بنایا جائے تا کہ پچھلی جماعتوں میں کیے گئے چیداں چیداں الفاظ کی دُہرائی ممکن ہو سکے۔

جملوں کی ساخت میں تبدیلی:

جملوں کی ساخت میں تبدیلی مندرجہ ذیل طریقوں سے کروائی جاسکتی ہے مثلاً

۱۔واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا ۲۔الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا ۳۔فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا

واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا

۱۔اقبال کی شاعری کا وصف بیان کرو۔	۱۔اقبال کی شاعری کے اوصاف بیان کرو۔
۲۔ازل سے حق اور فرض کی جنگ جاری ہے۔	۲۔ازل سے حقوق و فرائض کی جنگ جاری ہے۔
۳۔علی علم و فن کا دلدادہ ہے۔	۳۔علی علوم و فنون کا دلدادہ ہے۔
۴۔جو لمحہ گزر جائے وہ واپس نہیں آتا۔	۴۔جو لمحات گزر جائیں وہ واپس نہیں آتے۔
۵۔مغلیہ دور میں مسلمانوں کی فتح کا آغاز ہوا۔	۵۔مغلیہ دور میں مسلمانوں کی فتوحات کا آغاز ہوا۔
۶۔عجائب خانے سے قیمتی جواہر چرا لیے گئے۔	۶۔عجائب خانے سے قیمتی جواہرات چرا لیے گئے۔
۷۔مرزا غالب نے اپنے دوست کو خط لکھا۔	۷۔مرزا غالب نے اپنے دوستوں کو خطوط لکھے۔
۸۔عمارت میں خوب صورت تصویر آویزاں تھی۔	۸۔عمارات میں خوب صورت تصاویر آویزاں تھیں۔
۹۔زائر خانہ کعبہ میں عبادت میں مصروف ہے۔	۹۔زائرین خانہ کعبہ میں عبادات میں مصروف ہیں۔
۱۰۔ہر انسان کی زندگی میں تبدیلی ضرور آتی ہے۔	۱۰۔ہر انسان کی زندگی میں تبدیلیاں ضرور آتی ہیں۔
۱۱۔کیا آپ نے اپنی رقم بینک میں جمع کروادی۔	۱۱۔کیا آپ نے اپنی رقوم بینک میں جمع کروادیں۔
۱۲۔صحابی نے غزوہ میں حصہ لیا۔	۱۲۔اصحاب نے غزوات میں حصہ لیا۔

الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا

۱۔بحری طوفان سے سب کچھ ملیہ میٹ ہو گیا۔	۱۔بری طوفان سے سب کچھ ملیہ میٹ ہو گیا۔
۲۔صحرا میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی گئی۔	۲۔نخلستان میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی گئی۔
۳۔برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔	۳۔اچھے کام کا نتیجہ اچھا ہوتا ہے۔
۴۔آج کل پوری دُنیا امن کا گہوارہ ہے۔	۴۔آج کل پوری دُنیا میں بدامنی ہے۔
۵۔میرے گاؤں کے لوگ جدت پسند ہیں۔	۵۔میرے گاؤں کے لوگ قدامت پسند ہیں۔
۶۔احمد ظاہری طور پر اچھا انسان ہے۔	۶۔احمد باطنی طور پر برا انسان ہے۔
۷۔بازار میں ہر چیز سستی ہے۔	۷۔بازار میں ہر چیز مہنگی ہے۔
۸۔یہ علاقہ طویل عرصے سے آباد ہے۔	۸۔یہ علاقہ طویل عرصے سے غیر آباد ہے۔
۹۔باسی کھانا بدذائقہ ہوتا ہے۔	۹۔تازہ کھانا خوش ذائقہ ہوتا ہے۔
۱۰۔پولیس نے مجرموں کو آزاد کر دیا۔	۱۰۔پولیس نے مجرموں کو گرفتار کر لیا۔
۱۱۔موسم گرما میں درجہ حرارت گھٹ جاتا ہے۔	۱۱۔موسم سرما میں درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
۱۲۔پارٹی نے اکثریت میں ہونے سے انکار کیا۔	۱۲۔پارٹی نے اقلیت میں ہونے کا اقرار کیا۔

فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا (ماضی، حال، مستقبل)

۱۔میرے تمام شکوک مٹ جائیں گے۔	۱۔میرے تمام شکوک مٹ گئے ہیں۔
۲۔میچ کے آخری مرحلے میں کھلاڑی جذباتی ہو رہے ہیں۔	۲۔میچ کے آخری مرحلے میں کھلاڑی جذباتی ہوئے۔
۳۔برآمدے کے عین وسط میں ایک وسیع ہال بنا ہوا ہے۔	۳۔برآمدے کے عین وسط میں ایک وسیع ہال بنایا جائے گا۔
۴۔بیماری نے مریض کی حالت خراب رکھی ہے۔	۴۔بیماری سے مریض کی حالت خراب ہو جائے گی۔
۵۔اتنا خوش ذائقہ کھانا میں نے بہت عرصے بعد کھایا۔	۵۔اتنا خوش ذائقہ کھانا میں بہت عرصے بعد کھا رہا ہوں۔
۶۔بھارتی حکومت ہر وقت پاکستان کے خلاف زہر اُگلے گی۔	۶۔بھارتی حکومت ہر وقت پاکستان کے خلاف زہر اُگلتی ہے۔
۷۔باغ میں تمام ہی درخت ہرے بھرے تھے۔	۷۔باغ میں تمام ہی درخت ہرے بھرے ہیں۔
۸۔احمد نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔	۸۔احمد نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔
۹۔بزرگوں کے آنے سے محفل کی رونق بڑھ جاتی ہے۔	۹۔بزرگوں کے آنے سے محفل کی رونق بڑھ گئی۔
۱۰۔ہال میں بہت خوب صورت تصاویر لگی ہوئی ہیں۔	۱۰۔ہال میں بہت خوب صورت تصاویر لگی ہوئی تھیں۔
۱۱۔اِس سال موسمِ سرما جلد گزر گیا۔	۱۱۔اِس سال موسمِ سرما جلد گزر جائے گا۔
۱۲۔عظیم قومیں اپنے کردار اور تخلیقی خوبیوں سے پہچانی جائیں گی۔	۱۲۔عظیم قومیں اپنے کردار اور تخلیقی خوبیوں سے پہچانی گئیں۔
۱۳۔صحت منداد ب معاشرے پر اچھے اثرات چھوڑتا ہے۔	۱۳۔صحت منداد ب نے معاشرے پر اچھے اثرات چھوڑے۔
۱۴۔طوفان کے خوف سے لوگوں نے ساری رات جاگ کر گزار دی۔	۱۴۔طوفان کے خوف سے لوگ ساری رات جاگ کر گزاریں گے۔
۱۵۔شدید گرمی میں ٹھنڈا شربت اچھا لگا۔	۱۵۔شدید گرمی میں ٹھنڈا شربت اچھا لگتا ہے۔

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران واحد کے جمع، الفاظ کے متضاد اور فعل کے زمانوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

سابقے لاحقے

بعض اوقات سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں ہوتے بلکہ حروف ہوتے ہیں اور اِن کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔ اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ اِن الفاظ کی اہمیت اس لیے زیادہ ہے کیونکہ یہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	تنگ	تنگ دل، تنگ دست، تنگ نظر، تنگ حال
۲	ہر	ہر چند، ہر دلعزیز، ہر فن مولا
۳	بالا	بالا دست، بالا خانہ، بالا نشین
۴	تند	تند مزاج، تند خو، تند زباں
۵	صدر	صدر بازار، صدر مقام، صدر دروازہ، صدر دفتر
۶	پس	پس منظر، پس ماندہ، پس انداز
۷	پاک	پاک باز، پاک دامن، پاک بین
۸	دو	دو بالا، دو چند، دو پہر، دو گام
۹	پا	پامال، پابند، پاپیادہ، پازیب
۱۰	بیت	بیت المال، بیت المقدس، بیت الحزن، بیت الحرام

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی سابقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

سابقے لاحقے

بعض اوقات سابقے اور لاحقے با قاعدہ الفاظ نہیں ہوتے بلکہ حروف ہوتے ہیں اور اِن کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔اِن الفاظ کی اہمیت اس لیے زیادہ ہے کیونکہ یہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

سابقے

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	تنگ	تنگ دل، تنگ دست، تنگ نظر، تنگ حال
۲	ہر	ہر چند، ہر دلعزیز، ہر فن مولا
۳	بالا	بالا دست، بالا خانہ، بالا نشین
۴	تند	تند مزاج، تند خو، تند زباں
۵	صدر	صدر بازار، صدر مقام، صدر دروازہ، صدر دفتر
۶	پس	پس منظر، پس ماندہ، پس انداز
۷	پاک	پاک باز، پاک دامن، پاک بین
۸	دو	دو بالا، دو چند، دو پہر، دو گام
۹	پا	پامال، پابند، پاپیادہ، پازیب
۱۰	بیت	بیت المال، بیت المقدس، بیت الحزن، بیت الحرام

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی سابقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

لاحقے

الفاظ	لاحقے	نمبرشمار
رونق افروز، ایمان افروز، جلوہ افروز، دل افروز	افروز	۱
ولولہ انگیز، حیرت انگیز، درد انگیز، شر انگیز	انگیز	۲
مصلحت آمیز، حکمت آمیز، توہین آمیز	آمیز	۳
فرماں بردار، علم بردار، ناز بردار، بار بردار	بردار	۴
راحت بخش، صحت بخش، آرام بخش، فرحت بخش	بخش	۵
زرخیز، مردم خیز، سحر خیز	خیز	۶
اشک بار، شعلہ بار، گراں بار، گوہر بار	بار	۷
دادرس، فریادرس، دُوررس، نکتہ رس	رس	۸
دل پسند، خود پسند، ترقی پسند، صلح پسند	پسند	۹
مہمان نواز، غریب نواز، بندہ نواز، دل نواز	نواز	۱۰

محاورات

لغت کی رُو سے محاورہ آپس میں گفتگو اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں مگر اہلِ زبان کی اصطلاح میں محاورہ دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں جو ''لغوی معنوں'' کے بجائے ''مجازی معنوں'' میں استعمال ہو یعنی اِس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہوتا ہے۔

نمبر شمار	محاورات	معانی
۱	بول بالا ہونا	عزت یا شہرت ہونا
۲	تیور بدلنا	غصّے میں آنا
۳	ٹکا سا جواب دینا	صاف انکار کرنا
۴	ہاتھوں ہاتھ لینا	فوراً لینا
۵	خیالی پلاؤ پکانا	ایسی باتیں سوچنا جو ممکن نہ ہوں
۶	چاند پر تھوکنا	نیک آدمی کو بدنام کرنا
۷	داغ بیل ڈالنا	کسی کام کی ابتدا کرنا
۸	زخموں پر نمک چھڑکنا	بہت تکلیف دینا
۹	ستارہ گردش میں ہونا	بُرے دن آنا
۱۰	جنگل میں منگل ہونا	ویرانے میں رونق ہونا

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران محاورات کی نشاندہی کروائی جائے۔

ضرب الامثال

ضرب الامثال کے معنی ہیں ’’کہاوت‘‘ جبکہ اِسے انگریزی میں (Proverb) کہتے ہیں۔ضرب الامثال اگرچہ چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے مگر اِس کا مطلب بہت وسیع اور مفصل ہوتا ہے۔ضرب الامثال انسان کے بہترین یا تلخ تجربات کا نچوڑ ہوتی ہے۔محاورات کی طرح ضرب الامثال کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی اِن کے الفاظ تبدیل ہوسکتے ہیں۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	مفاہیم
۱	آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	جو چیز آنکھ سے پوشیدہ ہو وہ گویا پہاڑ کی اوٹ میں ہے۔
۲	انڈے سیوئے فاختہ کوّا میوہ کھائے	محنت کوئی کرے اور مزے کوئی اُڑائے
۳	درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے	انسان اپنے عمل و کردار سے بھلا یا بُرا ہوتا ہے
۴	آگے دوڑ پیچھے چھوڑ	ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دوسرا شروع کر دیا
۵	جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام	ذرا سے تعلق پر نہایت گہرا تعلق جتانا
۶	اندھے کے آگے روئے اپنے نین کھوئے	نا اہل کو سمجھانا خواہ مخواہ کا دردِ سر ہے
۷	اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے	اپنی جگہ پر بزدل بھی دلیر ہوتا ہے
۸	اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا ڈر	جب ایک خطرناک کام شروع کر دیا تو اندیشوں سے کیا ڈرنا
۹	اوّل طعام بعدہ کلام	کھانا مقدم ہے کھائے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا
۱۰	اوّل خویش بعدہ درویش	پہلے اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔اِس کے بعد غیروں سے

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران ضرب الامثال کی نشاندہی کروائی جائے۔

رموز واوقاف (Punctuation)

کسی بھی زبان میں رُموزِ اوقاف کو مرکزی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ رُموزِ اوقاف سے مُراد وہ علامات ہیں جو ایک جملے کو دوسرے جملے یا کسی ایک جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ممتاز کرتی ہیں۔ اِس فرق کی بنا پر ہم کسی عبارت کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

''رُموز'' رمز کی جمع ہے۔ رمز کا مطلب ہے اشارہ یا علامت۔ ''اوقاف'' وقف کی جمع ہے۔ وقف کے معنی ہیں ٹھہرنا یا رُکنا۔ گویا رُموزِ اوقاف اِن علامتوں یا اشاروں کو کہتے ہیں جو ہم پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کوئی سی تحریر پڑھتے ہوئے ہمیں کس مقام پر رُکنا ہے اور کتنا رُکنا ہے۔ رُموزِ اوقاف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سننے والا ہماری بات کو اچھی طرح سمجھ سکے گا اور پڑھنے والے کو ہر جملے یا جملے کے ہر حصے کا مطلب اچھی طرح سمجھ آ جائے گا۔

علاماتِ وقف	اُردو نام	انگریزی نام
۱۔ ۔	وقفہ / ختمہ	Full Stop
۲۔ ،	سکتہ	Comma
۳۔ ؟	علامتِ استفہام / سوالیہ نشان	Question Mark
۴۔ !	علامتِ تعجب / ندائیہ	Exclamation Mark
۵۔ :۔	علامتِ تفصیلہ	Colon Dash
۶۔ '' ''	واوین	Quotation Mark
۷۔ ( )	قوسین	Bracket
۸۔ :	رابطہ	Colon
۹۔ ؔ	علامتِ تخلص	Sign of pen name
۱۰۔	علامتِ حذف	Sign of dropping

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی رموز واوقاف کی نشاندہی کروائی جائے۔

تشبیہات

کسی چیز کو اُس کی خصوصیت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینے کا نام ''تشبیہ'' ہے۔ جس چیز کو تشبیہ دی جائے اُسے ''مشبّہ'' اور جس چیز سے تشبیہ دی جائے اُسے ''مشبّہ بہ'' کہتے ہیں مثلاً اگر قائداعظم چٹان کی طرح مضبوط تھے، تو اِس مثال میں قائداعظم ''مشبّہ'' اور چٹان ''مشبّہ بہ'' ہے۔

تشبیہ کا مقصد:

تشبیہ کا مقصد پہلی چیز کی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور مؤثر بنانا ہے۔ اِس سے بات میں وضاحت اور بہتر تاثیر ہوتی ہے۔

حروفِ تشبیہ:

وہ لفظ یا حرف جو ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیا جائے، اِسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسا، مانند، مثل، کی طرح اور گویا وغیرہ عام طور پر حروفِ تشبیہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	تشبیہات	نمبر شمار	تشبیہات
۱	کوئل جیسی آواز	۶	چیری جیسا سرخ
۲	موتی جیسے دانت	۷	ہاتھی جیسی جسامت
۳	مثلِ پھول	۸	سوئی کی طرح باریک
۴	آڑی ترچھی سی لکیریں	۹	شبنم کی طرح چمک دار
۵	شکرے جیسی نظر	۱۰	کیل کی طرح نوکیلا

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی تشبیہات کی نشاندہی کروائی جائے۔

استعارہ

استعارہ کا لغوی معنی ''اُدھار لینا'' ہے یعنی کسی چیز کو اُس کی خصوصیت، محبت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دینے کا نام ''استعارہ'' ہے مثلاً ماں اپنے بیٹے کو پیار سے کہتی ہے:۔

''میرے شہزادے نے کچھ کھایا یا نہیں۔'' اِس جملے میں بیٹے کی محبت میں ماں نے شہزادے سے اُس کا نام ''مستعار'' لیا ہے۔

ا۔کل کے طوفان نے تو طوفانِ نوح کی یاد دلا دی۔

۲۔یہ دُنیا تو ہم کا کارخانہ ہے۔

۳۔ایسا چاند چہرہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

۴۔میں نے مدینے جا کر جنت کی ہوا لی۔

۵۔احمد کے بھائی تو بردرانِ یوسف سے کم نہیں۔

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی تشبیہات اور استعارہ کی نشاندہی کروائی جائے۔

اہم بات:

استعارہ کی بنیاد اگرچہ تشبیہ پر ہی ہوتی ہے مگر تشبیہ اور استعارہ میں فرق یہ ہے کہ تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ایک چیز کو ہو بہو دوسری چیز قرار دیا جاتا ہے۔

ترجمہ نویسی

پیراگراف 1

Translate into Urdu

No human can change or control the weather but if we observe **1** the weather and take notice of changes, we can predict the coming weather for the next day or two. This is called weather forecasting **2**. In the past and even today, in remote **3** areas, farmers and sailors would be able to predict the weather as this effected their work. For example, birds flying low meant that there were stronger winds and stormy weather to follow. Nowadays, weathers satellites **4** in the skies map the entire global and send back information, which is analyzed **5**. You may have seen these images in weather forecasts that follow the news television.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔مشاہدہ کرنا　　۲۔موسم کے متعلق پیش گوئی　　۳۔دور دراز　　۴۔مصنوعی سیارے　　۵۔تجزیہ کرنا / جانچنا

پیراگراف 2

Translate into Urdu

Towards the end of summer, many birds of northern **1** parts of the world leave their homes and fly south for the winter. Sometimes they fly thousands of miles to other continents **2**. Next spring, these birds return to the same countries, some time to their own nests! It is a mystery **3** how birds have this amazing sense of direction **4**, and knowledge of their homes. Scientists have carried out various experiments **5** to find an answer of this question. They have yet to discover this secret of Nature.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔شمالی　　۲۔برصغیر　　۳۔راز　　۴۔سمت کا احساس　　۵۔تجربات

نوٹ: ترجمہ نویسی کے پیراگراف اور نامکمل عبارات کو مکمل کرنے کے لیے مزید مواد کے لیے اساتذہ او لیول اُردو سیلبس پروفیسر مجیب الرحمٰن کی کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

امدادی مواد برائے اساتذہ

(میعاد دوم)

اُردو نصاب برائے جماعت ہشتم (میعاد دوم ۲۰-۲۰۱۹ء)

	ٹیکسٹ / ادب (طاؤس اوکسفورڈ اُردو سلسلہ ۸)		قواعد		انشاء پردازی / تفہیم
۱	خوشامد	۱	واحد جمع (عربی قاعدے کے مطابق)	۱	خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) (۲۰۰ الفاظ)
۲	لومڑی اور بھیڑیا	۲	الفاظ متضاد	۲	مضمون نویسی (۱۵۰ الفاظ)
۳	پہلی تاریخ	۳	مذکر مونث	۳	مکالمہ نویسی (۲۰۰ الفاظ)
۴	منظور	۴	الفاظ مترادف	۴	رپورٹ نویسی (۲۰۰ الفاظ)
	نظمیں	۵	سابقے لاحقے	۵	تلخیص نویسی (۱۰۰ الفاظ)
۱	نعت	۶	فعل کی اقسام بلحاظ زمانہ جملوں کی مدد سے نشاندہی	۶	تفہیم
۲	کھڑاڈنز	۷	رُموزِ اوقاف	۷	تبصرہ نویسی
	معاون کتب	۹	ضرب الامثال و محاورات	۸	ترجمہ نویسی (مختلف انگریزی عبارات کا ترجمہ)
۱	قندیل ادب قواعد و انشاء	۱۰	غلط فقرات کی درستگی	۹	پراجیکٹ ورک
۲	اُردو ٹیکسٹ بک (ہر ریجن کی بورڈ سے منظور شدہ)	۱۱	جملوں کی ساخت میں تبدیلی		
		۱۲	تشبیہات و استعارہ (دُہرائی)		
		۱۳	نامکمل عبارت مکمل کرنا		

ہدایات برائے اساتذہ:

۱۔ اساتذہ کرام ہفتہ میں ایک بار اُردو قواعد و انشاء کی کتاب قندیل ادب پر ضرور کام کروائیں۔

۲۔ اساتذہ کرام ٹیکسٹ بورڈ کی منظور شدہ کتاب اپنے ریجن کے مطابق طلباء و طالبات کو پڑھائیں گے۔ تفہیم نویسی، قواعد اور مضمون نویسی کے لیے اِس کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے۔

پروجیکٹ ورک: پروجیکٹ ورک کہانیوں کی مناسبت سے بھی کروایا جاسکتا ہے مثلاً بچوں نے اگر ''کھڑاڈنز'' نظم پڑھی ہے تو گروپ کی مدد کسی مزاحیہ شاعر یا نثر نگار کے حوالے سے پراجیکٹ بناسکتے ہیں مثلاً ''انور مسعود''، ''ضمیر جعفری'' اور ''مشتاق احمد یوسفی'' وغیرہ۔

نصابی فہرستیں برائے جماعت ہشتم (میعاد دوم)

نمبرشمار	واحد	جمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	جرم	جرائم	ہمالیہ	ڈبیہ	وجود	عدم	خزینہ	گنج
۲	اُفق	آفاق	ہیرا	رات	قناعت	ہوس	دوستی	یارانہ
۳	جسم	اجسام	یاقوت	چاندی	شاد	ناشاد	مکرر	دوبارہ
۴	مشروب	مشروبات	اخبار	قلعی	حاکم	محکوم	ساخت	بناوٹ
۵	اصل	اصول	دہی	میز	آمد	رفت	ہجر	فراق
۶	عمل	اعمال	کپڑا	کرسی	تانا	بانا	جامد	ٹھوس
۷	حد	حدود	شیشہ	زمین	جمہوریت	آمریت	خارج	باہر
۸	نجم	انجم	چولہا	چھتری	جزو	کل	ترقی	عروج
۹	وزیر	وزراء	روپیہ	ٹوپی	بحری	بری	نادم	شرمسار
۱۰	سامع	سامعین	خزانہ	روئی	تیز	کند	رت	موسم
۱۱	قاری	قارین	کھیت	روٹی	راحت	رنج	رہنما	قائد
۱۲	مصنف	مصنفین	کھلونا	دال	سوتیلا	سگا	وصف	خوبی
۱۳	مہاجر	مہاجرین	چاقو	چادر	دیس	پردیس	برداشت	تحمل
۱۴	آخر	اواخر	کھلونا	کتاب	سگھڑ	پھوہڑ	زوال	انحطاط
۱۵	قاعدہ	قواعد	کنکر	تصویر	دائمی	عارضی	سلیس	آسان

نمبر شمار	واحد	جمع	جمع الجمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱۶	تفصیل	تفاصیل	تفصیلات	پھول	دیوار	زبردست	زیردست	تائید	حمایت
۱۷	فیض	فیوض	فیوضات	پہاڑ	عمارت	خادم	مخدوم	ظرف	حوصلہ
۱۸	اسم	اسما	اسامی	تحفہ	چھڑی	مفید	مضر	ثواب	اجر
۱۹	ذخیرہ	ذخائر	ذخائرات	تیل	لکڑی	قبول	رد	شرمسار	نادم
۲۰	منظر	مناظر	مناظرات	پانی	بوتل	مایوس	پرُامید	صدقہ	خیرات

نوٹ: جماعت ہشتم میں قواعدی فہرستوں کی تعداد ۲۰ ہے مزید الفاظ کے لیے قندیل ادب کی قواعدی فہرستوں کا استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ پچھلی جماعتوں میں کیے گئے چیداں چیداں الفاظ کی دُہرائی ممکن ہو سکے۔

جملوں کی ساخت میں تبدیلی:

جملوں کی ساخت میں تبدیلی مندرجہ ذیل طریقوں سے کروائی جاسکتی ہے مثلاً

۱۔واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا ۲۔الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا ۳۔فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا

واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا

۱۔جنگی قیدی کا حال سن کر لوگ رنجیدہ ہو گئے۔	۱۔جنگی قیدیوں کے احوال سن کر تو لوگ رنجیدہ ہو گئے۔
۲۔بادشاہ کے ساتھ وزیر نے خیرات تقسیم کی۔	۲۔بادشاہ کے ساتھ وزرا نے خیرات تقسیم کی۔
۳۔عقاب کھلی اور کشادہ جگہ رہنا پسند کرتا ہے۔	۳۔عقاب کھلی اور کشادہ جگہوں رہنا پسند کرتا ہے۔
۴۔اسلام کی تعلیم بڑی واضح ہے۔	۴۔اسلام کی تعلیمات بڑی واضح ہیں۔
۵۔مشغلہ وہ ہو جس سے انسان کو فائدہ پہنچے۔	۵۔مشاغل وہ ہو جن سے انسان کو فائدہ پہنچے۔
۶۔میں نے قائداعظم کا قول پڑھا۔	۶۔میں نے قائداعظم کے اقوال پڑھے۔
۷۔چینی کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔	۷۔چینی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔
۸۔سیل لگنے کی وجہ سے دُکان میں ہجوم تھا۔	۸۔سیل لگنے کی وجہ سے دُکانوں میں ہجوم تھا۔
۹۔طوفانی ہوا سے بڑے بڑے درخت گر گئے۔	۹۔طوفانی ہواؤں سے بڑے بڑے درخت گر گئے۔
۱۰۔ظلم ڈھانے والا اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔	۱۰۔مظالم ڈھانے والے اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔
۱۱۔ماں سے بچے کی تکلیف دیکھی نہیں جاسکتی۔	۱۱۔ماؤں سے بچوں کی تکلیف دیکھی نہیں جاسکتی۔
۱۲۔واپسی پر میرے لیے رسالہ ضرور لانا۔	۱۲۔واپسی پر میرے لیے رسائل ضرور لانا۔

الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا

۱۔مجھے اپنے دوست کے فیصلے سے اختلاف ہے۔	۱۔میں اپنے دوست کے فیصلے سے متفق ہوں۔
۲۔مشہور لوگوں کے حالاتِ زندگی پر کتاب چھپی۔	۲۔گمنام لوگوں کے حالاتِ زندگی پر کتاب چھپی۔
۳۔عادل انتہائی گستاخ انسان ہے۔	۳۔عادل انتہائی مہذب انسان ہے۔
۴۔علی کی تنخواہ احمد سے نسبتاً زیادہ ہے۔	۴۔علی کی تنخواہ احمد سے نسبتاً کم ہے۔
۵۔ملک کو غیر مستحکم بنانے میں بہت دیر لگتی ہے۔	۵۔ملک کو مستحکم بنانے میں بہت دیر لگتی ہے۔
۶۔یہ مہم سر کرنا بہت دشوار ہے۔	۶۔یہ مہم سر کرنا بہت آسان رسہل ہے۔
۷۔چھوٹا گوشت صحت کے لیے مفید ہے۔	۷۔بڑا گوشت صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔
۸۔پہاڑی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔	۸۔میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔
۹۔خالی گاڑی دیکھ کر مسافروں کو خوشی ہوئی۔	۹۔بھری ہوئی گاڑی دیکھ کر مسافر اُداس ہو گئے۔
۱۰۔آج میں فٹ بال کا میچ جیت گیا۔	۱۰۔کل میں فٹ بال کا میچ ہار گیا۔
۱۱۔صحیح فیصلے نے منزل کا حصول آسان کر دیا۔	۱۱۔غلط فیصلے نے منزل کا حصول مشکل کر دیا۔
۱۲۔امتحان میں کامیاب ہونے پر علی مسرور ہے۔	۱۲۔امتحان میں ناکام ہونے پر علی مغموم ہے۔

فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا (ماضی، حال، مستقبل)

۱۔زیارت کے قابل دید حسن کو طوفانی بارش تباہ کر دے گی۔	۱۔زیارت کے قابل دید حسن کو طوفانی بارش نے تباہ کر دیا۔
۲۔پیسے مانگتے ہی ارشد کے تو تیور ہی بدل رہے ہیں۔	۲۔پیسے مانگتے ہی ارشد کے تو تیور ہی بدل گئے۔
۳۔اگر تم باتیں بنانا چھوڑ دیتے تو بہتر کام کرتے۔	۳۔اگر تم باتیں بنانا چھوڑ دو تو بہتر کام کر سکو گے۔
۴۔پھولوں کی آرائش نے پنڈال کے حسن کو چار چاند لگا دیے۔	۴۔پھولوں کی آرائش سے پنڈال کے حسن کو چار چاند لگ جائیں گے۔
۵۔عائشہ نے اپنے روزمرہ کے اہم واقعات اپنی ڈائری میں قلم بند کیے۔	۵۔عائشہ اپنے روزمرہ کے اہم واقعات اپنی ڈائری میں قلم بند کرتی ہے۔
۶۔غربت کی وجہ سے اکرم اپنی پڑھائی جاری نہیں رکھے گا۔	۶۔غربت کی وجہ سے اکرم اپنی پڑھائی جاری نہیں رکھ سکا۔
۷۔پہلی تاریخ کا چاند مشکل سے نظر آتا ہے۔	۷۔پہلی تاریخ کا چاند مشکل سے نظر آیا۔
۸۔شیر کو دیکھتے ہی بچے کا رنگ پیلا پڑ گیا۔	۸۔شیر کو دیکھتے ہی بچے کا رنگ پیلا پڑ رہا ہے۔
۹۔آبی آلودگی نے جنگلی حیات کو خطرے میں ڈال دیا۔	۹۔آبی آلودگی جنگلی حیات کو خطرے میں ڈال دے گی۔
۱۰۔رضوان اپنی ذہانت کی وجہ سے محلے بھر میں مقبول ہے۔	۱۰۔رضوان اپنی ذہانت کی وجہ سے محلے بھر میں مقبول تھا۔
۱۱۔وہ مشکل کی ہر گھڑی میں میرے کام آیا۔	۱۱۔وہ مشکل کی ہر گھڑی میں میرے کام آتا ہے۔
۱۲۔سرکس میں بہت سے کرتب دیکھنے کو ملے۔	۱۲۔سرکس میں بہت سے کرتب دیکھنے کو ملیں گے۔
۱۳۔ہم نے اِس سال چودہ اگست بہت جوش و خروش سے منائی۔	۱۳۔ہم اِس سال چودہ اگست بہت جوش و خروش سے منائیں گے۔
۱۴۔چینی صدر نے دوسری بار ہمارے ملک کا دورہ کیا۔	۱۴۔چینی صدر دوسری بار ہمارے ملک کا دورہ کر رہے ہیں۔
۱۵۔میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گیا۔	۱۵۔میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ جاؤں گا۔

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران واحد کے جمع، الفاظ کے متضاد اور فعل کے زمانوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

سابقے لاحقے

بعض اوقات سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں ہوتے بلکہ حروف ہوتے ہیں اور اِن کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔ اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ اِن الفاظ کی اہمیت اس لیے زیادہ ہے کیونکہ یہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

سابقے

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	باز	باز پُرس، باز یافت، باز گشت، باز یاب
۲	ذو	ذو معنی، ذوالفقار، ذوالجلال، ذوالقرنین
۳	تہ	تہ دل، تہ خانہ، تہ خاک، تہ نشین
۴	نازک	نازک طبع، نازک خیال، نازک اندام، نازک بدن
۵	ہمہ	ہمہ صفت، ہمہ وقت، ہمہ تن، ہمہ گیر
۶	بن	بن بلائے، بن دیکھے، بن سنے، بن مانگے
۷	کوتاہ	کوتاہ دست، کوتاہ قد، کوتاہ بیں، کوتاہ نظر
۸	کج	کج ادا، کج خلقی، کج رفتار، کج فہم
۹	پری	پری زاد، پری پیکر، پری چہرہ، پری وش
۱۰	بلند	بلند ہمت، بلند قامت، بلند مرتبہ، بلند حوصلہ

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی سابقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

لاحقے

نمبرشمار	لاحقے	الفاظ
۱	یافتہ	تعلیم یافتہ ،ترقی یافتہ ،انعام یافتہ ،تربیت یافتہ
۲	یاب	فتح یاب ،نایاب ،کم یاب ،بازیاب
۳	تراش	بت تراش ،جیب تراش ،سنگ تراش ،قلم تراش
۴	خواہ	خیرخواہ ،نیک خواہ ،بدخواہ ،قرض خواہ
۵	دار	ہوادار ،مال دار ،ایمان دار ،کرایہ دار
۶	شدہ	حاصل شدہ ،حل شدہ ،ادا شدہ ،گم شدہ
۷	طلب	آرام طلب ،انصاف طلب ،غور طلب ،محنت طلب
۸	نشین	دل نشین ،ذہن نشین ،خاک نشین ،گوشہ نشین
۹	رو	سرخرو ،قبلہ رو ،خوب رو ،ماہ رو
۱۰	وار	اُمیدوار ،قصوروار ،مردانہ وار

محاورات

لغت کی رُو سے محاورہ آپس میں گفتگو اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں مگر اہلِ زبان کی اصطلاح میں محاورہ دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں جو ''لغوی معنوں'' کے بجائے ''مجازی معنوں'' میں استعمال ہو یعنی اِس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہوتا ہے۔

نمبر شمار	محاورات	معانی
۱	ہتھیار ڈال دینا	ہار مان لینا
۲	بال بال بچنا	بڑی مشکل سے بچنا
۳	بال کی کھال اُتارنا	بہت چھان بین کرنا
۴	بات سے پھرنا	وعدہ خلافی کرنا
۵	لکیر کا فقیر ہونا	پرانی رسموں کا پابند ہونا
۶	منہ کی کھانا	شکست کھانا / شرمندہ ہونا
۷	شیخی بگھارنا	ڈینگ مارنا / خودستائی کرنا / اِترانا
۸	سبز باغ دِکھانا	دھوکا دینا
۹	عیب نکالنا	نقص نکالنا
۱۰	کوڑیوں کے مول بکنا	بہت سستا بکنا

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران محاورات کی نشاندہی کروائی جائے۔

ضرب الامثال

ضرب الامثال کے معنی ہیں ''کہاوت'' جبکہ اِسے انگریزی میں (Proverb) کہتے ہیں۔ضرب الامثال اگرچہ چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے مگر اِس کا مطلب بہت وسیع اور مفصل ہوتا ہے۔ضرب الامثال انسان کے بہترین یا تلخ تجربات کا نچوڑ ہوتی ہے۔محاورات کی طرح ضرب الامثال کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی اِن کے الفاظ تبدیل ہوسکتے ہیں۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	مفاہیم
۱	تین میں نہ تیرہ میں	جس کی کوئی حیثیت نہ ہو
۲	قہرِ درویش برجانِ درویش	کمزور کا غصّہ اپنی ہی جان پر ہوتا ہے
۳	کھلائے سونے کا نوالہ، دیکھے شیر کی نظر	اولاد کو کھلائے تو حسب دلخواہ مگر ادب و تہذیب سکھانے کے لیے اپنا رعب ضرور قائم رکھے
۴	دُودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کے پیتا ہے	ایک چیز سے ڈرا ہوا اِس کی ہم شکل چیز سے بھی ڈرتا ہے
۵	اُونٹ کے منہ میں زیرہ	کسی چیز کا ضرورت سے بہت کم ہونا
۶	آگ لگنے پر کنواں کھودنا	عین ضرورت کے وقت ہاتھ پاؤں مارنا بے سود ہے
۷	جب تک سانس تب تک آس	مرتے دم تک زندگی کی اُمید رہتی ہے
۸	دُودھ کی مکھی کس نے چکھی	خراب چیز کوئی استعمال نہیں کرتا
۹	صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے	اگر آدمی غلطی کرنے کے بعد جلد سنور جائے تو اسے معاف کر دینا چاہیے
۱۰	اندھیر نگری چوپٹ راج	ایسی حکومت جہاں حاکم کی غفلت کے باعث اندھیر مچ رہا ہو، نیک و بد کی تمیز نہ ہو۔رعایا کے حال کی کوئی پرواہ نہ ہو

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران ضرب الامثال کی نشاندہی کروائی جائے۔

رموزواوقاف (Punctuation)

کسی بھی زبان میں رُموزِ اوقاف کومرکزی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔رُموزِ اوقاف سے مُراد وہ علامات ہیں جوایک جملے کودوسرے جملے یاکسی ایک جملے کے ایک حصے کودوسرے حصے سے ممتاز کرتی ہیں۔اس فرق کی بناپرہم کسی عبارت کوسمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

''رُموز'' رمزکی جمع ہے۔رمزکامطلب ہے اشارہ یاعلامت۔''اوقاف'' وقف کی جمع ہے۔وقف کے معنی ہیں ٹھہرنایارُکنا۔گویارُموزِ اوقاف اِن علامتوں یااشاروں کوکہتے ہیں جوہم پریہ ظاہرکرتے ہیں کہ کوئی سی تحریرپڑھتے ہوئےہمیں کس مقام پررُکناہےاورکتنارُکناہے۔رُموزِ اوقاف کاسب سے بڑافائدہ یہ ہے کہ سننے والا ہماری بات کواچھی طرح سمجھ سکے گااورپڑھنے والے کوہرجملے یاجملے کے ہرحصے کامطلب اچھی طرح سمجھ آجائے گا۔

علاماتِ وقف	اُردونام	انگریزی نام
۱۔ ۔	وقفہ / ختمہ	Full Stop
۲۔ ،	سکتہ	Comma
۳۔ ؟	علامتِ استفہام / سوالیہ نشان	Question Mark
۴۔ !	علامتِ تعجب / ندائیہ	Exclamation Mark
۵۔ :۔	علامتِ تفصیلہ	Colon Dash
۶۔ '' ''	واوین	Quotation Mark
۷۔ ( )	قوسین	Bracket
۸۔ :	رابطہ	Colon
۹۔ ؔ	علامتِ تخلص	Sign of pen name
۱۰۔	علامتِ حذف	Sign of dropping

نوٹ:ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی رموزواوقاف کی نشاندہی کروائی جائے۔

تشبیہات

کسی چیز کو اُس کی خصوصیت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینے کا نام ’’تشبیہ‘‘ ہے۔ جس چیز کو تشبیہ دی جائے اُسے ’’مشبّہ‘‘ اور جس چیز سے تشبیہ دی جائے اُسے ’’مشبّہ بہ‘‘ کہتے ہیں مثلاً اگر قائداعظم چٹان کی طرح مضبوط تھے، تو اِس مثال میں قائداعظم ’’مشبّہ‘‘ اور چٹان کی طرح مضبوط ’’مشبّہ بہ‘‘ ہے۔

تشبیہ کا مقصد:

تشبیہ کا مقصد پہلی چیز کی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور موثر بنانا ہے۔ اِس سے بات میں وضاحت اور بہتر تاثیر ہوتی ہے۔

حروفِ تشبیہ:

وہ لفظ یا حرف جو ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیا جائے، اِسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسا، مانند، مثل، کی طرح اور گویا وغیرہ عام طور پر حروفِ تشبیہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	تشبیہات	نمبر شمار	تشبیہات
۱	بال کی طرح باریک	۶	ہلدی جیسا رنگ
۲	دن کی طرح روشن	۷	کنویں جیسا گہرا
۳	رات کی طرح تاریک	۸	سورج کی طرح گرم
۴	فرشتوں جیسی معصومیت	۹	پانی کی طرح شفاف
۵	دُودھ جیسی سفیدی	۱۰	بچوں کی طرح معصوم

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی تشبیہات کی نشاندہی کروائی جائے۔

استعارہ

استعارہ کا لغوی معنیٰ ''اُدھار لینا'' ہے یعنی کسی چیز کو اُس کی خصوصیت، محبت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دینے کا نام ''استعارہ'' ہے مثلاً ماں اپنے بیٹے کو پیار سے کہتی ہے:۔

''میرے شہزادے نے کچھ کھایا یا نہیں۔'' اِس جملے میں بیٹے کی محبت میں ماں نے شہزادے سے اُس کا نام ''مستعار'' لیا ہے۔

ا۔میرا یہ جھونپڑا ہی میرے لیے محل ہے۔

۲۔احمد کی آنکھ کا چراغ غیر معیاری دوا کے استعمال کی وجہ سے بجھ گیا۔

۳۔جوان بیٹے کے انتقال پر بوڑھی ماں کا دل چھلنی ہو گیا۔

۴۔میرے ماں باپ ہی میری کل کائنات ہیں۔

۵۔خدا ہمارے چمن کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی تشبیہات اور استعارہ کی نشاندہی کروائی جائے۔

اہم بات:

استعارہ کی بنیاد اگرچہ تشبیہ پر ہی ہوتی ہے مگر تشبیہ اور استعارہ میں فرق یہ ہے کہ تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ایک چیز کو ہو بہو دوسری چیز قرار دیا جاتا ہے۔

ترجمہ نویسی

پیراگراف 1

Translate into Urdu

There are many traditional **1** festivals in china each year, and they are celebrated **2** in different ways. Most of these festival are linked to a historical event or figure. All of them are based on the Chinese lunar calendar **3**. The most important festival is the Chinese New Year which coincides **4** with spring. Chinese all over the word celebrate this with great rejoicing **5**. It is like Christmas in the west or 'Eid for the Muslims. You would be lucky to be in China during one of the festivals, as you would be able to get a glimpse 6 of their customs and their culture

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔روایتی ۲۔منانا ۳۔قمری جنتری ۴۔برابر / ساتھ ہونا ۵۔بہت خوشی ٦۔جھلک

پیراگراف 2

Translate into Urdu

Naseem never let anyone know that she wrote. She wrote short stories, poem and articles, which she posted to the magazines under a pen name **1**. She did not even give her own address, in case her family should find out, but gave the college address instead. Her pen name was Sameen. She would check with **2** old clerk in the college if there was any mail for Sameen. Her excitement knew no bounds **3** when her work was accepted **4** by leading magazines **5**, and she saw her name and her work in print.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔قلمی نام ۲۔معلوم / دریافت ۳۔کوئی حد نہ تھی ۴۔قبول کیا گیا ۵۔نامور رسالہ

ہدایات برائے اساتذہ:

۱۔ ٹیکسٹ بک کے ہر سبق پڑھانے کے بعد تفہیم، خلاصہ اور مرکزی خیال کی خصوصی مشق کے ذریعے سے مثبت نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اِس طرح اولیول تک پہنچنے والے طلبا کی تحریری صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہوگا۔

۲۔ قواعد کا درست استعمال سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ قواعد کی اصناف کو باقاعدگی سے کروایا جائے۔

۳۔ انشا پردازی کی صلاحیت کو اُجاگر کرنے کے لیے طلبا کو 'تخلیقی لکھائی' کی مشق بار بار کروائی جائے۔ طلبہ کو نصاب کے علاوہ بھی مطالعے کی ترغیب دی جائے۔

۴۔ تبصرہ نگاری کے لیے متفرق موضوعات کے علاوہ دلچسپ اور معلوماتی کتب کا انتخاب عمل میں لایا جائے۔ طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے اساتذہ کتاب سے منتخب حصوں کو پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ اِس طرح طلبہ میں بھی مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

۵۔ تقریری مقابلوں میں شرکت خود اعتمادی پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا اساتذہ کو وقتاً فوقتاً تقریری مقابلوں کا انعقاد کرواتے رہنا چاہیے۔

۶۔ واقعہ نگاری کی صلاحیت اُجاگر کروانے کے لیے ایسی مشقیں متعارف کروائی جائیں کہ طلبا میں تخیل کو بروئے کار لانے کا عنصر پیدا ہو۔

۷۔ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ اور تحریری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی مشقیں مرتب کی جائیں۔ طلبا کو روزانہ لکھنے کا موقع فراہم کیا جائے۔

۸۔ خوش خطی پر خصوصی توجہ دی جائے۔

☆۔ اُردو درس و تدریس کے حوالے سے کسی بھی تدریسی معاونت، حوالہ کتب اور دیگر درپیش مسائل کے لیے رابطہ کریں۔ **(kanwal.ali@csn.edu.pk)**